ہم اپنے عوام کو فنِ جنگ کی، سول ڈیفنس کی، گوریلا وارفیئر کی، گلیوں اور کوچوں میں دفاعی جنگ لڑنے کی اور ہوائی حملوں سے تحفظ کی ایسی تعلیم دے سکتے ہیں کہ وہ اپنے ملک کی حفاظت کے لیے بہترین طریقے پر تیار ہو سکیں۔ نیز ہوائی اور بری اور بحری لڑائیوں کے تمثیلی نقشے بھی ان کو دکھا سکتے ہیں تاکہ وہ جنگ کے عملی حالات سے پیشگی باخبر ہو جائیں۔

یہ، اور ایسے ہی بہت سے دوسرے مفید استعمالات سینما کے ہو سکتے ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی تجویز بھی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک کہ ابتداءً حکومت کی طاقت اور اس کے ذرائع اس کی پشت پر نہ ہوں۔ اس کے لیے اولین ضرورت یہ ہے کہ عشق بازی اور جرائم کی تعلیم دینے والے فلم یک لخت بند کر دیے جائیں، کیونکہ جب تک اس شراب کی لت زبردستی لوگوں سے چھڑائی نہ جائے گی کوئی مفید چیز ان کے منہ کو لگنی محال ہے۔ دوسری اہم ضرورت یہ ہے کہ ابتداء میں مفید تعلیمی فلم حکومت کو خود اپنے سرمایے سے تیار کرانے ہوں گے اور ان کو عوام میں رواج دینے کی کوشش کرنی ہو گی، یہاں تک جب کاروباری حیثیت سے یہ فلم کامیاب ہونے لگیں گے تب ہی سرمایہ اس صنعت کی طرف متوجہ ہو گا۔

نذر و نیاز اور ایصالِ ثواب

سوال:- براہ کرم مندرجہ ذیل دو سوالات کے جوابات بذریعہ ترجمان عنایت فرمائیں۔

(ا) نذر، نیاز اور فاتحہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(ب) کیا ایک دکاندار کسی ایسے شخص کے ہاتھ بھی اپنا مال فروخت کر سکتا ہے جس کے بارے میں اُسے یقین ہو کہ اس کا ذریعۂ معاش کلیۃً معصیتِ فاحشہ کی تعریف میں آتا ہے؟

جواب:- (ا) نیاز جو خالصۃً اللہ تعالیٰ کے لیے کی جائے، بالکل جائز اور موجبِ اجر و ثواب ہے اور اگر کوئی انفاق فی سبیل اللہ کھانے یا کپڑے یا عطیے کی صورت میں اس غرض کے لیے کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرما کر ہمارے کسی متوفّٰی عزیز کی مغفرت فرما دے یا اس انفاق کا ثواب اُس عزیز کو بخش